10889 ـ ظہر سے قبل دو سنتیں ہیں یا چار

سوال

کیا ظہر کی پہلی سنتیں چار ہیں یا دو یا ایك رکعت؟
اور کیا علماء کرام کے مابین اس کے بارہ میں اختلاف ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس سوال سے آپ کا ضرور یہ مقصد ہے کہ: آیا نماز ظہر کی پہلی سنتیں ایك سلام کے ساتھ ادا کی جائیں یا دو سلام کے ساتھ، کیونکہ ایك رکعت وتر ہے، اور نماز مغرب کے علاوہ کوئی بھی نماز کی تعداد وتر نہیں اور وتر رات کو ادا کیے جاتے ہیں.

اس کا جواب یہ ہے کہ:

بعض احادیث میں وارد ہے کہ ظہر کی پہلی سنتیں ایك سلام یعنی دو رکعت ہیں، جیسا کہ بخاری اور مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے.

اور بعض احادیث میں وارد ہے کہ دو سلام کے ساتھ یعنی چار رکعت ہیں جیسا کہ صحیح مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث مروی ہے.

لہذا بندے کو اس کا اختیار ہے کہ وہ دونوں میں سے کوئی کر لے، لیکن بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر وہ اپنے گھر میں سنتیں ادا کرے تو بہتر یہ ہے کہ چار رکعات دو سلام کے ساتھ ادا کرے، اور اگر وہ مسجد میں ادا کرے تو دو رکعت (یعنی ایك سلام) ادا کرے .